36775 ـ حج اكبركا دن

سوال

حج اكبركا دن اورحج اكبر كا معنى كيا ہے ؟ اوركيا ان دونوں كا معنى ايک ہى ہے يا ايک دوسرے سے مختلف ہے ؟ اوركيا قرآن وسنت ميں اس كا كوئي وجود ملتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حج اكبركا دن يوم النحر كا دن ہے (اوريہ ذوالحجہ كى دس تاريخ ہے) ، امام ابوداود رحمہ اللہ تعالى نے ابن عمررضي اللہ تعالى عنہما سے بيان كيا ہے كہ : رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے جس سال حج كيا اس حج ميں آپ صلى اللہ عليہ وسلم يوم النحر (قربانى والے دن) والے دن كھڑے ہوئے اورفرمايا : يہ كونسا دن ہے ؟ توصحابہ كرام نے عرض كيا قربانى كا دن تورسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا : يہ حج اكبر كا دن ہے ۔

سنن ابوداود حديث نمبر (1945) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح ابوداود (1700) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے ۔

اورامام بخارى رحمہ اللہ تعالى نے ابوھريرہ رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ :

ابوھريرہ رضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ مجھے ابوبكر رضي اللہ تعالى عنہ نے قربانى والے دن منى ميں ان لوگوں كےساتھ بھيجا جويہ اعلان كررہے تھے : (اس برس كے بعد كوئي مشرک حج نہ كرے ، اورنہ ہى ننگے ہوكربيت اللہ كا طواف كرے) ۔ صحيح بخارى حديث نمبر (369) ۔

اورقربانى والے دن كوحج اكبر كا دن اس ليے كہا جاتا ہے كہ اس ميں وقوف عرفہ كى رات اورمشعرحرام ميں رات بسر كرنا ، اوراس كے دن ميں رمى كركے قربانى كرنا اورسرمنڈوانا اوراس كےبعد طواف افاضہ اورسعى كرنا حج كے اعمال ميں شامل ہوتا ہے ، اوريوم الحج ايک زمانہ اوروقت ہے اورحج اكبر اس ميں كيے جانے والے اعمال ہيں ۔

اورقرآن مجيد ميں بھى حج اكبر كے دن كا ذكر موجود ہے اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

اوراللہ تعالى اوراس كے رسول كى طرف سے لوگوں كوبڑے حج كے دن صاف اطلاع ہے التوبۃ (3) ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .